التحیات کے بعد سجدہ سہو بھول جانے کے بعد سلام سے پہلے سجدہ سہو کرنا

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1839

تاریخ اجراء: 02محرم الحرام1445ھ/21جولائی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص التحیات کے بعد سجدہ سہو کرنا بھول گیا، لیکن سلام سے پہلے اسے یاد آگیا تو کیا اب سجدہ سہو کرنے سے سجدہ سہو ادا ہو جائے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

التحیات پڑھنے کے بعد اگر کوئی سجدہ سہو کرنا بھول جائے اور سلام سے پہلے اُسے سجدہ سہو کرنا یاد آجائے تو اس صورت میں بھی وہ سجدہ سہو کر سکتا ہے بلکہ فقہائے کرام نے تو یہاں تک فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص پر سجدہ سہو لازم تھا اور وہ سجدہ سہو کرنا بھول گیا اور اس نے نماز ختم کرنے کیلئے سلام بھی پھیر دیا تو اس صورت میں بھی وہ شخص نماز سے باہر نہیں ہو گا اور اس پر لازم ہو گا کہ سلام پھیرنے کے بعد اگر نماز کے خلاف کوئی عمل نہیں کیا ہو تو سجدہ سہو کرے ،اُس کا سجدہ سہو ادا ہو جائے گا۔ہاں اگر سلام پھیرنے کے بعد نماز کے خلاف کوئی عمل کر لیا۔ جیسے: بات چیت، قہقہہ ،جان بوجھ کر حدث طاری کرنا وغیرہ کوئی فعل کر لیا، تو پھر سجدہ سہو نہیں کیا جا سکتا۔

علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ ردالمحتار میں ارشاد فرماتے ہیں: ”أن السجود لا یسقط بالسلام ولو عمدا، إلا إذا فعل فعلا یمنعه من البناء بأن تکلم أو قهقهة أو أحدث عمدا أو خرج من المسجد أو صرف وجهه عن القبلة وهو ذاکر له، لانه فات محله وهو تحریمة الصلاة“ ترجمہ: سلام پھیرنے سے سجدہ سہو ساقط نہیں ہوتا، اگرچہ جان بوجھ کر سلام پھیرا ہو، ہاں جب سلام کے بعد ایسا کوئی فعل کیا جو نماز کی بنا کے منافی ہو مثلا بات چیت کر لی ہو، یا قہقہہ لگایا ہو یا جان بوجھ کر حدث طاری کیا ہو یا مسجد سے نکل گیا ہو یا سجدہ سہو یاد ہوتے ہوئے قبلہ سے چہرہ کو پھیر

لیاہو تو پھر سجدہ سہو نہیں کر سکتا، کیونکہ ان صورتوں میں سجدہ سہو کا محل جو کہ تحریمہ نماز تھا وہ فوت ہو گیا۔(تنویر الابصار مع درمختار و ردالمحتار، جلد2، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو صفحہ673-674، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net